

**۲۵۔ شرح :** پہلے مصرع میں ”جو ہر دست دعا آئینہ“ دراصل ”جو ہر آئینہ دست دعا“ تھا، جسے مصرع میں لانے کی غرض سے یہ تدبیر اختیار کی گئی کہ ”آئینہ“ درمیان سے اٹھا کر آخر میں ڈال دیا گیا۔

**شرح :** دست دعا کے آئینے کا جو ہر تاثیر ہے، یعنی جو دعا کی جاتی ہے، وہ قبول ہوتی ہے، کیونکہ اثر رکھتی ہے۔ دعا خلوص سے کی جائے تو انسان بے اختیار رونے لگتا ہے، لیکن یہ رونا مثرگان کے لیے باعث ناز ہوتا ہے۔ اس لیے کہ بارگاہ باری تعالیٰ میں شرف قبول حاصل کرتا ہے۔ پھر یہی اثر ہے، جو حسرت و پریشانی کے کانٹوں کا غم دل سے نکال دیتا ہے۔ کیونکہ دعا کا شرف قبول پانا ہی حسرت و پریشانی کو زائل کر دیتا ہے۔

**۲۶۔ لغات - عزرا خانہ :** ماتم کرنے کی جگہ۔

**شرح :** اے حضرت! جو آنکھ آپ کی خاکِ در کو آئینہ بنا کر سامنے نہ رکھتے، اس کی نگاہ آنکھ کی پتلی سے اقبال کا ماتم کدہ بن جائے۔

مطلب یہ ہے کہ وہ نگاہ سعادت و اقبال سے محروم ہو جائے۔ آنکھ کی پتلی سیاہ ہوتی ہے، اس لیے اسے ماتم کا گھر بنا دیا۔ آئینہ دار کے معنی خادم کے جی ہوتے ہیں، یعنی وہ خادم، جو آقا کے سامنے آئینہ رکھتا ہے۔ یہ مطلب بھی یہاں درست ہے، لیکن آئینہ بنا کر سامنے رکھنا زیادہ موزوں ہے۔

**۲۷۔ شرح :** جو شخص اہل بیت کا دشمن ہو، خدا کرے، اس دنیا کے عشرت کدے میں اس کے لیے دیوار کا ہر طاق سیلاب کی انگڑائی کی تصویر بن جائے۔

مطلب یہ کہ ہر طاق دیوار سے سیلاب اٹھے اور اس کے عشرت کدے کی اینٹ سے اینٹ بجا دے۔

**۲۸۔ لغات - راقم :** لکھنے والا۔ یعنی اسد یا غالب

**سرشار :** لبریز۔ جب کوئی پیالہ وغیرہ اتنا بھر جائے کہ کناروں سے